بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورة ق

وَنَزَّلۡنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ مُّبَٰرَكٗا فَأَنۢبَتۡنَا بِهِۦ جَنَّٰتٖ وَحَبَّ ٱلۡحَصِيدِ ۝٩

2023– عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ أَصَابَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ – صلى الله عليه وسلم– مَطَرٌ قَالَ فَحَسَرَ رَسُولُ اللَّهِ – صلى الله عليه وسلم– ثَوْبَهُ حَتَّى أَصَابَهُ مِنَ الْمَطَرِ. فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا قَالَ « لأَنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ تَعَالَى ».مسلم

حضرت انس کہتے ہیں کہ ہم رسول ا للہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اس دوران بارش ہونی شروع ہوگئی ،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا کپڑا کھول لیا اوربارش کا پانی آپ کے جسم پر خوب پہنچا ہم نے پوچھا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ایسا عمل کیوں فرمایا؟آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : " یہ بارش [کا پانی] ابھی ابھی اللہ کی طرف سے آیا ہے۔

إِذۡ يَتَلَقَّى ٱلۡمُتَلَقِّيَانِ عَنِ ٱلۡيَمِينِ وَعَنِ ٱلشِّمَالِ قَعِيدٞ ۝١٧

1209 – " إن صاحب الشمال ليرفع القلم ست ساعات عن العبد المسلم المخطئ أو المسيء ، فإن ندم و استغفر الله منها ألقاها و إلا كتب واحدة " .

قال الألباني في " السلسلة الصحيحة " 3 / 210 :

بائیں طرف والا فرشتہ چھ گھڑیاں مسلمان گناہ گار بندے سے اپنا قلم اٹھائے رکھتا ھے [جب وہ کوئی گناہ کرتا ھے] اگروہ شرمندہ ہو اور اللہ سے اس گناہ کی توبہ کرلے تو وہ قلم رکھ دیتا ھے [لکھتا نہیں] ورنہ ایک گناہ لکھ لیتا ھے۔

مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ﴿١٨﴾

1938 – " عليك بحسن الخلق و طول الصمت ، فوالذي نفسي بيده ما عمل الخلائق بمثلهما " .

قال الألباني في " السلسلة الصحيحة " 4 / 576 :

تم پر اچھا اخلاق اور لمبی خاموشی لازم ہے۔قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ،مخلوق کا کوئی دوسرا عمل ان دونوں کے برابر نہیں۔

3969–قال رَسُولُ اللَّهِ – صلى الله عليه وسلم– « إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ بِهَا سَخَطَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ - [ابن ماجه]

کوئی شخص اللہ کو راضی کرنے والی ایک بات کرتا ھے، وہ نہیں سمجھتا کی اسکا وہاں تک اثر ہوگا جہاں تک [حقیقت میں] ہوجاتا ھے۔ اس کی وجہ سے اللہ عزو جل اس کے لیے قیامت تک اپنی خوشنودی لکھ دیتا ھے ۔ اور ایک آدمی اللہ کی ناراضگی والی ایک بات کرتا ھے وہ نہیں سمجھتا کی اسکا وہاں تک اثر ہوگا جہاں تک [حقیقت میں] ہوجاتا ھے ۔ اس کی وجہ سے اللہ عزو جل اس دن تک اپنی ناراضگی لکھ دیتا ھے جس دن اس سے ملاقات ہوگی۔

هَـٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿٣٢﴾

703 – " لا يحافظ على صلاة الضحى إلا أواب و هي صلاة الأوابين "

قال الألباني في "السلسلة الصحيحة" 2 / 324 :

" اوّاب" کے سوا کوئی چاشت کی نماز کی حفاظت نہیں کرتا اوریہ "اوّابین" کی نماز ھے۔

هَـٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿٣٢﴾

2706 – عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ – صلى الله عليه وسلم – يَوْمًا فَقَالَ « يَا غُلاَمُ إِنِّى أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ **احْفَظِ اللَّهَ يَحْفَظْكَ احْفَظِ اللَّهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ**

ـــــــــــــــالحدیث۔ [ترمذی]

تم اللہ کی حفاظت کرو اللہ تمہاری حفاظت کرے گا ،تم اﷲ کی حفاظت کروتم اس کو اپنے سامنے پاو گے --------

سورة الرحمن

هَلْ جَزَآءُ ٱلْإِحْسَـٰنِ إِلَّا ٱلْإِحْسَـٰنُ ﴿٦٠﴾

63- باب الإحسان إلى البر والفاجر-

130/97(حسن الإسناد) - عن محمد بن علي - ابن الحنفية - : هل جزاء الإحسان إلا الإحسن [الرحمن: 60] قال: " هي مسجلة للبر والفاجر". قال أبو عبد الله : قال أبو عبيد: مسجلة مرسلة.

نیک اوربد دونوں کے ساتھ احسان کرو۔ محمد بن علی سے مروی ھے کہ [ھل جزاء الاحسان الا الاحسان] ۔یہ ایک ضابطہ ھے جو نیک کے لیے بھی ھے اوربد کے لیے بھی ۔امام بخاری کہتے ھین کہ یہ ایک ضابطہ عامہ ھے

سورة الواقعه

وَٱلسَّـٰبِقُونَ ٱلسَّـٰبِقُونَ ﴿١٠﴾

2001 – " في كل قرن من أمتي سابقون " .

قال الألباني في " السلسلة الصحيحة " 5 / 7 :

میری امت کے ہر دور میں سابقون ہوں گے۔

الحديد

مَآ أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا فِىٓ أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِى كِتَـٰبٍ مِّن قَبْلِ

أَن نَّبْرَأَهَآ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾

3334– (لا تتَّهم الله تبارك وتعالى في شيء قضى لك به)

قال الألباني في " السلسلة الصحيحة

اللہ تبارک و تعالی نے جو بھی فیصلہ تمہارے لیے کردیا اس میں اسے الزام نہ دو۔

ٱلَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ ٱلنَّاسَ بِٱلْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْغَنِىُّ

ٱلْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾

271 – " يا أيها الناس ابتاعوا أنفسكم من الله من مال الله ، فإن بخل أحدكم أن يعطي ماله للناس فليبدأ بنفسه ، و ليتصدق على نفسه فليأكل و ليكتس مما رزقه الله عز وجل " .

قال الألباني في "السلسلة الصحيحة" **1 / 487** :

اے لوگو اللہ تعالی سے اسکے دیے ہوئے مال کے بدلے اپنے نفسوں کو خرید لو۔ اگر کوئی بخل کرے اور لوگوں کو اپنا مال نہ دے تو اپنے آپ سے ابتدا کرے۔ اور اپنے نفس پر صدقہ کرے [اور وہ اسطرح کہ] اللہ کے دئیے ہوئے رزق میں سے خود کھائے اور خود پہنے۔